سوال #1: الیکشنز

یہ تجویز سٹی آفسز کے الیکشنز کے لئے سٹی چارٹر میں متعدد ترامیم کرے گی۔

درجہ بند شدہ انتخاب کی ووٹنگ۔ حالیہ طور پر، زیادہ تر سٹی آفسز کے لئے الیکشنز روایتی اکثریت، یا "سادہ اکثریت،" والے سسٹم کو زیرِ استعمال لاتے ہوئے منعقد کروائے جارہے ہیں جس میں امیدوار کے حاصل کردہ ووٹ کی فی صد شرح سے قطع نظر، بشمول اس کے جب امیدوار ڈالے گئے ووٹوں کی اکثریت سے کم حاصل کرے، جو امیدوار زیادہ ووٹ حاصل کرتا ہے وہ جیت جاتا ہے۔ شہر بھر کے تین آفسز (میئر، پبلک ایڈووکیٹ، اور محتسب) کے ابتدائی انتخابات میں، اور میئر کے خصوصی انتخابات میں، اگر کوئی بھی امیدوار کم از کم 40% ووٹ حاصل نہ کرے، تو بعد کی کسی تاریخ پر ایک علیحدہ الیکشن میں سب سے زیادہ ووٹ حاصل کرنے والے دو امیدواروں کے مابین فیصلہ کن الیکشن منعقد ہوتا ہے۔

چارٹر میں یہ مجوزہ ترمیم، میئر، پبلک ایڈووکیٹ، محتسب، قصبے کے صدر، اور سٹی کونسل کے ممبر کے ابتدائی اور خصوصی الیکشنز میں، درجہ بندی شدہ انتخاب کی ووٹنگ میں قاعدہ بندی کرے گی، جو کہ فوری فیصلہ کن ووٹنگ کے نام سے بھی جانا جاتا ہے۔ ووٹرز پانچ امیدواران، بشمول اضافی امیدوار، کے بارے میں ترجیحی ترتیب کی درجہ بندی کرسکیں گے۔ اگر کوئی بھی امیدوار اولین-انتخاب کے ووٹوں کی اکثریت حاصل نہ کرسکے، تو اولین انتخاب کے ووٹوں کی کم ترین تعداد والا امیدوار خارج کردیا جائے گا اور جن ووٹرز نے وہ امیدوار منتخب کیا ہوگا انہیں اپنے ووٹ ثانوی-انتخاب کے لیے منتخب کردہ امیدوار کو منتقل کرنے ہوں گے۔ جب تک دو امیدوار نہیں بچ جاتے یہ عمل جاری رہے گا، اور اس وقت تک سب سے زیادہ ووٹ حاصل کرنے والا امیدوار الیکشن جیت جائے گا۔ ان آفسز کے لئے ابتدائی اور خصوصی الیکشنز میں درجہ بندی شدہ انتخاب کی ووٹنگ کی قاعدہ بندی بعد ازاں کسی تاریخ پر علیحدہ جداگانہ انتخاب کی ووٹنگ کی قاعدہ بندی کی ضرورت کو ختم کردے گی۔ درجہ بندی شدہ انتخاب کی ووٹنگ کا اطلاق جنرل الیکشنز پر نہیں ہوگا، جو کہ غیر تغیر شدہ رہیں گے اور"سادہ اکثریت" کا روایتی اکثریت کا طریقہ استعمال کریں گے۔ اس مجوزہ ترمیم کے تحت سٹی کے لیے ضروری ہو گا کہ ووٹر کی آگاہی مہم چلائے تاکہ ووٹر درجہ بند شدہ انتخاب کی ووٹنگ سے واقف ہو جائے۔

مجوزہ ترمیم کا اطلاق 1 جنوری، 2021 کو یا اس کے بعد واقع ہونے والے میئر، پبلک ایڈووکیٹ، محتسب، قصبے کے صدر، اور سٹی کونسل کے ممبر کے لئے تمام ابتدائی اور خصوصی الیکشنز پر ہوگا۔

خصوصی الیکشنز کے اوقاتِ کار۔ حالیہ طور پر، جب کسی ٹرم کے دوران پبلک ایڈووکیٹ، محتسب، قصبوں کے صدور یا سٹی کونسل کے ممبر کا آفس خالی ہوگا، تو عمومی طور پر تقریبا 45 دن بعد غیر جماعتی خصوصی الیکشن منعقد کروائے جائیں گے تاکہ عارضی بنیادوں پر آفس عہدے داران موجود رہیں۔ جب میئر کا آفس خالی ہوگا، تو تقریبا 60 دن بعد عام طور پر ایک خصوصی الیکشن منعقد کروائے جائیں گے۔ چارٹر کی مجوزہ ترمیم ان آفسز میں سے ہر ایک کے لئے خصوصی الیکشن منعقد کروانے کے وقت میں 80 ایام کی توسیع کرے گی تاکہ بورڈ آف الیکشنز کو ملٹری اور اوورسیز ووٹرز کو بیلٹ بھجوانے کے مزید وقت میسر آسکے۔

یہ مجوزہ ترمیم فوری طور پر موثر ہوگی۔

نئی حلقہ بندی کے اوقاتِ کار۔ سٹی کونسل کی حلقہ بندی کی حد بندیاں ہر دس سال بعد از سرِ نو متعین کی جاتی ہیں تاکہ ریاست ہائے متحدہ (United States) کی تازہ ترین مردم شماری میں ظاہر کردہ آبادی کی تبدیلیوں کی عکاسی کی جاسکے۔ عام طور پر یہ عمل "نئی حلقہ بندی" کہلاتا ہے۔ نئی حلقہ بندی کا عمل ایک حلقہ بندی کمیشن کے ذریعے عمل میں لایا جاتا ہے جس کی تعیناتی میئر اور سٹی کونسل کی جانب سے کی جاتی ہے اور اس میں عوامی سماعتوں کا انعقاد اور سٹی کونسل ڈسٹرکٹ کے نئے نقشے کی تیاری شامل ہوتی ہے۔ موجودہ چارٹر کے تحت، نئی حلقہ بندی کا عمل 2022 کے وسط میں شروع ہوگا اور مارچ 2023 میں اختتام پذیر ہوگا۔ لیکن، نیویارک کی ریاست نے حالیہ طور پر ایک قانون وضع کیا ہے جس سے سٹی کے ابتدائی الیکشنز ستمبر سے جون میں منتقل ہوگئے ہیں؛ اس کے نتیجے کے طور پر، سٹی

کونسل کے امیدواران حلقہ بندیوں کے مکمل ہونے سے پہلے الیکشن کے ابتدائی بیلٹ پر ظاہر ہونے کے لئے نامزدگی کی درخواستوں پر دستخط جمع کرنے کا آغاز کریں گے۔ دیگر الفاظ میں، سٹی کونسل کے امیدواران کو ڈسٹرکٹ کے رہائشیوں سے دستخط حاصل کرنا لازمی ہوں گے، لیکن وہ اپنے ڈسٹرکٹس کی حدود سے آگاہ نہیں ہوں گے۔ مجوزہ ترمیم نئی حلقہ بندیوں کے عمل کی مدت کو کم کردے گی تاکہ سٹی کونسل کے امیدواران کی درخواست گزاری کا دورانیہ شروع ہونے سے پہلے یہ عمل مکمل ہوسکے۔

یہ مجوزہ ترمیم فوری طور پر موثر ہوگی تاکہ یہ نئی حلقہ بندیوں کے عمل پر لاگو ہوسکے۔

سوال #2: سویلین کی شکایت پر نظرثانی کا بورڈ

یہ تجویز سویلین کی شکایات کے نظرثانی بورڈ (CCRB) کے لئے سٹی چارٹر میں متعدد ترامیم کرے گی۔

CCRB طاقت کے اضافی استعمال، اختیار کے غلط استعمال، بداخلاقی، یا غیر اخلاقی زبان کے استعمال میں ملوث پولیس افسران کے خلاف شکایات کی تفتیش کرے گی اور حل تلاش کرے گی۔ زیادہ تر کیسوں میں، CCRB براہ راست پولیس کو ضابطے کی ہدایات دیتی ہے۔ زیادہ حساس کیسوں میں، پولیس ڈیپارٹمنٹ کے ساتھ ایک معاہدے کے تحت، CCRB پولیس ڈیپارٹمنٹ کے ایک عہدیدار کی زیرِ صدارت ایک انتظامی ٹرائل میں آفیسر کی براہ راست تفتیش کرے گا۔ تمام کیسوں میں، حتمی انضباطی اختیار پولیس کمشنر کے پاس برقرار رہتا ہے۔

سول شکایت نظرثانی بورڈ کا ڈھانچہ۔ حالیہ طور پر، CCRB میئر کے نامزد کردہ 13 ممبرز پر مشتمل ہے۔ سٹی کونسل پانچ ممبرز کو نامزد کرتی ہے۔ پولیس کمشنر تین کو نامزد کرتا ہے۔ اور باقی ماندہ پانچ ممبران کلی طور پر میئر کی جانب سے منتخب کئے جاتے ہیں۔ میئر ایک ممبر کو سربراہ کے طور پر کام کرنے کے لئے بھی منتخب کرتا ہے۔ چارٹر کی مجوزہ ترمیم دو نئے ممبران کے اضافے سے CCRB میں توسیع کرے گی: ایک ممبر پبلک ایڈووکیٹ کی جانب سے نامزد کیا جائے گا اور ایک ممبر میئر اور سٹی کونسل کے سپیکر کی جانب سے سربراہ کے طور پر کام کرنے کے لئے مشترکہ طور پر نامزد کیا جائے گا۔ جب بھی سربراہ کی جگہ خالی ہوگی، میئر موجودہ بورڈ ممبران میں سے ایک عارضی سربراہ نامزد کرے گا۔ ترمیم کی وجہ سے سٹی کونسل صرف نامزد کرنے کی بجائے براہ راست اپنے ممبران کو تعینات کرے گی اور 60 دنوں کے اندر خالی نشستوں کی جگہ پُر کرنا درکار ہوگی۔

مجوزہ ترمیم 31 مارچ، 2020 سے مؤثر ہوگی، ماسوائے دو نئے ممبران کی مدت جو کہ 6 جولائی، 2020 کو شروع ہوگی۔

تحفظ کردہ CCRB بجٹ۔ CCRB کا بجٹ ہر سال سٹی کونسل اور میئر کی جانب سے طے کیا جاتا ہے۔ مالی سال 2021 میں اغاز کرتے ہوئے، مجوزہ چارٹر ترمیم یہ تقاضہ کرے گی کہ CCRB کے عملے کا بجٹ اتنا ضرور ہو کہ وردی والے پولیس افسران کی تخمینہ شدہ تعداد کے 0.65% کے مساوی حجم کے عملے کی معاونت کرسکے، تاوقتیکہ میئر تعین کردے کہ مالی ضروریات کمتر بجٹ کی متقاضی ہیں۔

ضابطہ کاری کی سفارشات سے انحراف۔ حالیہ طور پر، اگر CCRB سفارش کرے کہ کسی پولیس افسر کی تادیب کی جائے، تو پولیس کمشنر کو اس افسر سے متعلق کیے جانے والے اقداماتکے بارے میں CCRB کو لازمی رپورٹ کرنا چاہیئے۔ لیکن ان رپورٹس میں عائد کردہ سزا کا شامل ہونا یا وضاحت کرنا شامل نہیں ہے۔ مزید حساس کیسوں کے لئے جن کی CCRB کی جانب سے پولیس ڈیپارٹمنٹ کے عہدیدار کی زیرِ صدارت انتظامی ٹرائل میں براہ راست تفتیش کی جائے، وہاں کمشنر کو کوئی ایسی سزا عائد کرنے سے پہلے CCRB کو مطلع کرنا ہوگا جو کہ CCRB یا سربراہی عہدے دار کی جانب سے سفارش کردہ سزا سے کم ہو۔ ان نوٹسز کو سفارش کردہ ضابطے سے انحراف کے لئے کمشنر کی وجوہات کی تفصیل سے وضاحت کرنی چاہیئے اور عام طور پر ان کا حوالہ بطور "تغیراتی یادداشت" دیا جاتا ہے۔

چارٹر کی مجوزہ ترمیم کے تحت، اگر CCRB سفارش کرتی ہے کہ کسی پولیس افیسر پر ضابطہ لاگو کیا جائے، CCRB کو دی گئی پولیس کمشنر کی رپورٹ میں لاگو کردہ ضوابط اور سزائیں لازمی بیان کرنی ہوں گی۔ مزید برآں، پولیس کمشنر CCRB کی سفارشات سے انحراف کریں (یا انتظامی ٹرائل کے بعد پولیس ڈیپارٹمنٹ کا عہدیدار جو سفارش کرے)، تو پھر اسے انحراف کے اسباب کی تفصیلی وضاحت بیان کرنی ہوگی۔ اور، اگر لاگو کردہ ضابطہ اس سے کم ہو جس کی سفارش کی گئی ہے، تو وضاحت میں ظاہر کیا جانا چاہیئے کہ پولیس کمشنر اس فیصلے پر کیسے پہنچا اور تمام عوامل شامل کئے جانے چاہیئں جو ان کی جانب سے زیرِ غور لائے گئے۔ یہ وضاحت ضابطہ لاگو کرنے کے 45 دن کے اندر فراہم کی جانی چاہیئے (ماسوائے جب پولیس کمشنر اور CCRB کی جانب سے ایک مختصر ٹائم فریم پر اتفاقِ رائے ہوا ہو)۔

یہ مجوزہ ترمیم فوری طور پر موثر ہوگی۔

CCRB کے معاملات میں عملے کے غلط بیانات حالیہ طور پر، CCRB کے پاس یہ یقین کرنے کے لیے وجہ موجود ہے کہ پولیس آفیسر نے CCRB کی تفتیش کے دوران غلط بیانی کی ہے، تو یہ معاملہ مزید تفتیش اور ضابطے کے ممکنہ اقدامات کے لئے پولیس ڈیپارٹمنٹ کے حوالے کیا جائے گا اور از خود کوئی اقدام نہیں کیا جائے گا۔ چارٹر کی مجوزہ ترمیم CCRB کو مجاز کرے گی کہ وہ CCRB کا سامنا کرنے والے کسی آفیسر کی جانب سے دیے گئے کسی اہم عہدے دار کے بیان کی صداقت کے حوالے سے تفتیش، سماعت اور حقائق دریافت کریں اور انضباطی کاروائی کی سفارش کریں اگر وہ بیان اس مدت کے درمیان دیا گیا ہو اور CCRB کے شکایت کے حل سے متعلقہ ہو۔

یہ مجوزہ ترمیم 31 مارچ، 2020 سے موثر ہوگی۔

سمن کے اختیار کی تفویض۔ حالیہ طور پر، چارٹرCCRB کو اختیار دیتا ہے کہ وہ یہ تقاضہ کرنے کے لیے سمن جاری کریں کہ گواہان ان تفتیشات سے متعلقہ معاملات میں مدد کے لیے گواہی دیں یا ریکارڈز فراہم کریں۔ یہ حکم طلبی صرف اس صورت میں جاری ہوگا اگر CCRB کے بورڈ کی اکثریت منظور کرے۔ چارٹر کی مجوزہ ترمیم CCRB کو اجازت دے گی کہ ایگزیکٹو ڈائریکٹر کو ان سمن کے اجرا کے لیے مجاز کرے اور اگر ضرورت پڑے تو عدالت میں سمنز کے اطلاق کی کوشش کی جائے۔ CCRB اپنے بورڈ ممبران کے اکثریتی ووٹ کے ساتھ اس اختیار نامے کو تشکیل دینے یا دستبرداری کے لیے مجاز ہو گا۔

یہ مجوزہ ترمیم 31 مارچ، 2020 سے موثر ہوگی۔

سوال #3: اخلاقیات اور انتظامیہ

یہ تجویز سٹی چارٹر میں حسبِ ذیل بیان کردہ متعدد ترامیم کرے گی۔

منتخب نمائندگان اور سینئر تقرر کردہ عہدیداران کے لئے ملازمت کے بعد ظاہر ہونے کی پابندی۔ سٹی کے سابقہ ملازمین اور منتخب عہدیداران کو عام طور پر اجازت نہیں ہے کہ وہ کسی ایسی ایجنسی سے، یا کسی صورت میں گورنمنٹ کی کسی برانچ سے رابطہ کریں، جس نے انہیں ملازمت دی ہو۔ یہ پابندی ان کی ملازمت کے ختم ہونے کے بعد ایک سال تک قائم رہے گی۔ چارٹر کی مجوزہ ترمیم منتخب عہدیداروں، ڈپٹی میئرز، ایجنسی کے سربراہان، بورڈز اور کمیشنز کے بامعاوضہ ممبران، اور بورڈ یا کمیشن کے ایگزیکٹیو ڈائریکٹر یا اعلی سطحی عوامی ملازمین کے لئے اس پابندی میں دو سال کی توسیع کرے گی۔

یہ ترمیم 1 جنوری 2022 سے مؤثر ہوگی اور ان پبلک نمائندگان پر لاگو ہوگی جو اس تاریخ کے بعد سٹی کی ملازمت چھوڑیں گے۔

مفاد کے تصادم بورڈ کا ڈھانچہ۔ مفاد کے تصادم بورڈ (COIB) پر بیرونی ملازمت، رضاکارانہ، تحائف، سیاسی سرگرمیوں، عہدے کا غلط استعمال اور بعد-از-ملازمت پابندیوں سے متعلقہ قوانین سمیت پبلک ملازمین پر لاگو قوانین اور قواعد پر عمل درآمد اور ترجمانی کی ذمہ داری عائد ہوتی ہے۔

حالیہ طور پر، COIB کے پانچ بورڈ ممبرز ہیں، جن سب کی نامزدگی میئر کی جانب سے سٹی کونسل کے مشورے اور رضامندی سے چھ-سالہ مدت کے لئے ہوتی ہے۔ چارٹر کی مجوزہ ترمیم دو ممبران کو تبدیل کرے گی جن کی مدت 31 مارچ 2022 کو ختم ہوجائے گی جن میں ایک ممبر محتسب اور ایک ممبر پبلک ایڈووکیٹ کی جانب سے مقرر کیا گیا تھا۔ ترمیم یہ مطالبہ بھی کرے گی کہ بورڈ کے فیصلوں کو، صرف دو کی بجائے، کم از کم تین ممبران (اکثریت) کی منظوری حاصل ہو۔

مجوزہ ترمیم فوری طور پر موثر ہوگی۔

COIB کے ممبران کی سیاسی سرگرمی۔ چارٹر COIB ممبران کے لئے معیار کا تعین کرتا ہے۔ انہیں آزادی، جامعیت، تہذیبی وابستگی، اور اعلی اخلاقی معیار کا اظہار کرنا چاہیے۔ وہ عوامی عہدے پر قائم یا مطلوب، عوامی ملازم، سیاسی پارٹیوں میں عہدے، یا سٹی کے سامنے ترغیب کار بن کر ظاہر نہیں ہوسکتے۔ چارٹر کی مجوزہ ترمیم COIB کے ممبران کو منتخب کردہ سٹی آفس کے کسی امیدوار کی مہم میں شمولیت اختیار کرنے سے مزید ممنوع رکھیں گی اور پیسوں کی زیادہ سے زیادہ رقم کو کم کرے گی جس کی ممبران ہر الیکشن کے عمل میں حصہ داری کر سکتے ہیں، جو کہ ہر ایک میئر کے لئے ($400 تک)، پبلک ایڈووکیٹ ($400 تک)، محتسب ($400 تک)، قصبے کے صدر($320 تک)، اور سٹی کونسل ($250 تک) ہیں۔

یہ ترمیم فوری طور پر مؤثر ہوگی اور COIB کے لئے تقرر کردہ کسی بھی ممبر، یا جنہوں نے، اس تاریخ کے بعد اپنی مدت میں توسیع کروائی ہوگی، ان پر لاگو ہوگی۔

سٹی بھر کا M/WBE ڈائریکٹر اور آفس۔ سٹی چارٹر اور انتظامی کوڈ کی رو سے، سٹی کی اقلیت اور خواتین کے ملکیتی کاروباری انٹرپرائز(M/WBE) پروگرام اس حوالے سے ذمہ دار ہوگا کہ سٹی گورنمنٹ کی اقلیتوں اور خواتین کے ملکیتی کاروباروں کے لئے کنٹریکٹنگ مواقع کو پروان چڑھائے۔ میئر کی حالیہ انتظامیہ کے تحت، پروگرام سٹی بھر کے ایک M/WBE ڈائریکٹر کے ذریعے مربوط کیا جائے گا جو براہ راست میئر کو رپورٹ کرے گا اور جس کو میئر کے آفس کے اندر واقع **M/WBE** کے آفس کی معاونت حاصل ہوگی۔ لیکن موجودہ قانون اس کے جاری رہنے کا تقاضا نہیں کرتا۔ چارٹر کی مجوزہ ترمیم تقاضا کرے گی کہ، میئر کے متعلق مستقبل کی تمام انتظامیہ میں، سٹی بھر کے M/WBE ڈائریکٹر براہ راست میئر کو رپورٹ کریں گے اور ان کو میئر کے آفس کے اندر واقع M/WBEs کے ایک آفس کی معاونت حاصل ہوگی۔

یہ مجوزہ ترمیم 31 مارچ، 2020 سے موثر ہوگی۔

کارپوریشن کے وکیل کی تقرری۔ سٹی کا کارپوریشن وکیل سٹی کے لئے اٹارنی اور وکیل ہے اور سٹی کے قانون کے ڈیپارٹمنٹ کی قیادت کرتا ہے۔ قانون کا ڈیپارٹمنٹ، اپنی تمام ایجنسیوں سمیت، کرمنل عدالت میں تمام شہری تنازعات، نوعمر افراد کے جرائم کی کاروائیوں اور عمل درآمد کی کاروائیوں میں سٹی کی نمائندگی کرتا ہے۔ دیگر ذمہ داریوں کے ساتھ، قانون کے ڈیپارٹمنٹ کے اٹارنی حضرات ریاست نیویارک کے قوانین، رئیل اسٹیٹ کی لیزز اور سٹی کنٹریکٹس کی قانون سازی کو تیار کریں گے اور اس کا جائزہ لیں گے۔ قانون کا ڈیپارٹمنٹ مسائل کی کثیر انواع پر سٹی کے عہدیداران کو قانونی مشورہ فراہم کرے گا۔ حالیہ طور پر، کارپوریشن کونسل میئر کی جانب سے مقرر کی گئی ہے۔

چارٹر کی یہ مجوزہ ترمیم تقاضا کرے گی کہ کارپوریشن کا وکیل سٹی کونسل کے مشورے اور رضامندی سے میئر کی جانب سے مقرر کیا جائے۔ میئر کو 60 دنوں کے اندر کسی خالی نشست یا سٹی کونسل کی جانب سے کسی نامزدگی کی برخاستگی کے لئے نامزدگی کرنی ہوگی، تاکہ کسی خالی نشست کو 120 دنوں کے اندر پُر کرنے کے لئے تمام معقول کوششیں کی جاسکیں۔

مجوزہ ترمیم فوری طور پر موثر ہوگی اور کارپوریشن کے وکیل کے آفس میں کسی خالی نشست پر لاگو ہوگی جو ترمیم کی منظوری پر یا اس کے بعد میں موجود ہو۔

سوال #4: شہر کا بجٹ

یہ تجویز سٹی کے بجٹ اور بجٹ بنانے کے عمل سے متعلقہ سٹی چارٹر میں متعدد ترامیم کرے گی۔

سٹی چارٹر ایک تفصیلی کاروائی عمل میں لائے گا جس کے ذریعے میئر اور سٹی کونسل ہر سال سٹی کا بجٹ طے کریں گے۔ عام طور پر، میئر جنوری میں ایک تعارفی بجٹ تجویز کرے گا جس کے بعد اپریل میں ایک ایگزیکٹیو بجٹ آئے گا۔ سٹی کونسل، خاص طور پرمیئر کے ساتھ گفت و شنید کے بعد جون میں بجٹ زیرِ عمل لائے گی، اور وہ بجٹ یکم جولائی سے شروع ہونے والے اگلے مالی سال کے لئے لاگو ہوگا۔

آمدنی کے استحکام کا فنڈ (جو "مشکل وقت کا فنڈ" بھی کہلاتا ہے)۔ "مشکل وقت" کا فنڈ ایسا فنڈ ہے جس میں ایک سال کی اضافی وصولیات ایک جانب رکھ دی جاتی ہیں تاکہ آئندہ سالوں کے بجٹ میں پیدا ہونے والے خساروں، مثال کے طور پر، معیشت کی تنزلی، ہنگامی حالات، یا آمدنی میں غیر متوقعہ تنزلیوں کا احاطہ کرسکیں۔ "مشکل وقت" کا فنڈ مالی ضرورت کے اوقات میں ٹیکسز کو بڑھانے اور خدمات کی کٹوتی کرنے کے متبادل فراہم کرتا ہے، لیکن یہ حالیہ طور پر سٹی کے لئے "مشکل وقت" کے فنڈ کے قیام میں قانونی رکاوٹیں پائی جاتی ہیں۔

ایک قانونی رکاوٹ یہ ہے کہ سٹی کا چارٹر ایک سال میں وصول کردہ اور محفوظ کردہ آمدن کو آئندہ سال کے بجٹ کو متوازن کرنے کے لئے زیر غور لانے اور استعمال کرنے کی ممانعت کرتا ہے۔ چارٹر کی مجوزہ ترمیم، چارٹر کے متوازن بجٹ کی ضروریات سے استثنا فراہم کرے گی تاکہ جب قائم ہو اور فنڈ شدہ ہو، تو پیسے کو "مشکل وقت" کے فنڈ میں سے لینے کی اجازت ہو، تاکہ مذکورہ سال میں متوازن بجٹ کے حصول میں استعمال کیا جاسکے۔ ریاست کے قانون میں وہ تبدیلیاں، جو سٹی چارٹر میں موجود یکساں ضروریات پر مشتمل ہوں، وہ "مشکل وقت" کے فنڈ میں سٹی کے استعمال کے لئے بھی ضروری ہیں۔ ریاست کے یہ موجوہ قوانین 2033 میں زائد المعیاد ہوجائیں گے۔

اگر چارٹر کی مجوزہ ترمیم نافذ کی گئی، اور اگر ریاست کے قانون میں ضروری تبدیلیاں واقع ہوتی ہیں، تو سٹی ریاستی قانون میں دیگر حد بندیوں جو ایسے فنڈ کے استعمال کی نگرانی کرتی ہیں، ان سے مشروط طور پر "مشکل وقت" کا فنڈ استعمال کرنے کے قابل ہو گا۔

پبلک ایڈووکیٹ اور قصبے کے صدور کے لئے محفوظ بجٹس۔ منتخب شدہ پبلک ایڈووکیٹ اور پانچ منتخب شدہ قصبے کے صدور کے آفسز کے لئے بجٹس، میئر اور سٹی کونسل کی جانب سے ہر سال طے کئے جاتے ہیں۔ مالی سال 2021 میں آغاز کرتے ہوئے، چارٹر کی مجوزہ ترمیم، پبلک ایڈووکیٹ اور قصبے کے صدور کے لئے کم از کم بجٹس طے کریں گے۔ ہر آفس کے مالی سال 2020 کے بجٹ کو اساسی لائن کے طور پر استعمال کرتے ہوئے، یہ بجٹس آئندہ کے مالی سالوں میں (ماسوائے مخصوص اجزا جیسے پینشن کی کنٹری بیوشنز) سٹی کے کل اخراجات کے بجٹ میں کم تر فی صدی تبدیلی یا نیو یارک سٹی میٹروپولیٹن علاقے میں افراط زر کی شرح کے ذریعے مرتب کیا جائے گا، تاوقتیکہ میئر تحریری طور پر تعین کردے کہ مالی طور پر دیئے گئے سال میں کم بجٹ کی ضرورت ہے۔

یہ مجوزہ ترمیم فوری طور پر مؤثر ہوگی تاکہ مالی سال 2021 کے لئے مطلوبہ کم از کم بجٹس ممکن ہو سکیں۔

آمدنی کا تخمینہ۔ حالیہ طور پر سٹی چارٹر تقاضا کرتا ہے کہ میئر، سٹی کونسل کو اگلے مالی سال میں پراپرٹی ٹیکسوں کے علاوہ دیگر ذرائع سے حاصل کردہ متوقع آمدنیوں کا ایک تخمینہ 5 جون تک پیش کرے، وہ تاریخ جس کے بعد اگر بجٹ ابھی تک اختیار نہ کیا گیا ہو تو سٹی کے چارٹر کے تحت چند نتائج وقوع پذیر ہو سکتے ہیں۔ تاہم، عملی طور پر میئر عام طور پر اس وقت تخمینہ پیش کرتا ہے جب بجٹ اختیار کیا جائے، جو اکثر 5 جون کے بعد واقع ہوتا ہے۔ نان- پراپرٹی ٹیکس کی آمدنی کا تخمینہ جزوی طور پر اہم ہے کیونکہ چارٹر سٹی کونسل سے تقاضا کرتا ہے کہ وہ بجٹ اختیار کرتے ہی بجٹ کو متوازن کرنے کے لئے پراپرٹی ٹیکس کی کافی شرحیں طے کرے (جو کہ، نان-پراپرٹی ٹیکس کی آمدنی کے تخمینے اور تخمینہ شدہ اخراجات کے خرچ کے فرق کو پورا کرنے کے لئے کافی ہو)۔

چارٹر کی مجوزہ ترمیم، جو فوری طور پر مؤثر ہوگی، وہ میئر سے تقاضا کرے گی کہ جب میئر اپریل میں ایگزیکٹیو بجٹ پیش کرے تو وہ سٹی کونسل کو نان-پراپرٹی ٹیکس کی آمدنی کا تخمینہ پیش کرے۔ میئر اس تخمینے کو 25 مئی تک اپ ڈیٹ کرسکتا ہے۔ 25 مئی کے بعد، میئر تخمینے کو صرف تب اپ ڈیٹ کرسکتا ہے اگر میئر نے مالی ضرورت کا تحریری فیصلہ کردیا ہو۔

یہ مجوزہ ترمیم فوری طور پر مؤثر ہوگی تاکہ مالی سال 2021 کے لئے یہ کاروائی عمل میں آنا ممکن ہو سکے۔

بجٹ میں تبدیلی کے اوقات. سٹی کے بجٹ کو اخذ کرنے کے بعد، اسے مالی سال کے دوران تبدیل کیا جاسکتا ہے۔ کئی صورتوں میں، اگر میئر بجٹ کو اپ ڈیٹ کرنا چاہے تاکہ خرچ کی تبدیلی، آمدنی یا ایک ایجنسی یا پروگرام کے لئے مختص پیسے دوسرے کو منتقلی کی تبدیلی کی عکاسی کی جاسکے، تو میئر کو یا تو - بجٹ میں مجوزہ تبدیلی کی نوعیت پر انحصار کرتے ہوئے - سٹی کونسل کی منظوری حاصل کرنا ہوگی یا کونسل کو مطلع کرنا ہوگا کہ اسے مجوزہ تبدیلیوں کو رد کرنے کا موقع فراہم کرے۔ عام طور پر یہ عمل "بجٹ کی تبدیلی" حاصل کرنا کہلاتا ہے۔

سٹی بجٹ کی تیاری کے ساتھ، میئر ایک معاشی منصوبہ بھی تیار کرتا ہے جو موجودہ مالی سال کے اخراجات کے بارے میں معلومات اور آمدنی کی رسیدوں پر مشتمل ہوتا ہے اور نئے پروگرامز یا بجٹ کی کٹوتیوں کے بارے میں معلومات کو مسلسل شامل کرتا رہتا ہے۔ سٹی چارٹر تقاضا کرتا ہے کہ معاشی منصوبے کی اپ ڈیٹس کومالی سال کے دوران کم از کم سہ ماہی بنیادوں پرشائع کیا جائے۔

چارٹر کی مجوزہ ترمیم تقاضا کرے گی کہ، مالی سال 2021 سے آغاز کرتے ہوئے، جب میئر معاشی منصوبے کی اپ ڈیٹ پیش کرے گا جو آمدنی یا خرچ میں تبدیلی پر مشتمل ہو، تو میئر کے لیے ضروری ہوگا کہ وہ بجٹ میں تبدیلی کا تقاضہ کرے، بجٹ کی ضروری تبدیلی کو معاشی منصوبے کی اپ ڈیٹ کے 30 دنوں کے اندر سٹی کونسل میں جمع کروانا چاہیئے۔

سوال #5: زمین کا استعمال

یہ تجویز چارٹر کی ULURP شقوں میں دو ترامیم کرے گی۔

سٹی چارٹر یکساں زمین کے استعمال پر نظرثانی طریقہ کار(ULURP) تشکیل دیتا ہے، جو گورنمنٹ کے مختلف عاملین -کمیونٹی بورڈز، قصبے کے صدور، سٹی پلاننگ کمیشن (CPC)، اور بالآخر، سٹی کونسل کی جانب سے زمین استعمال کرنے کی درخواستوں کے عوامی جائزے اور منظوری کے لئے ٹائم فریم اورترتیب مختص کرتا ہے۔ زمین کے استعمال کے اقدامات کی وسیع انواع کو ڈسٹرکٹس کی علاقہ بندی کی نامزدگی کے ساتھ ULURP سے مشروط ہوتی ہیں تاکہ علاقے میں مختلف مجموعوں اور استعمال کو ممکن بنایا جاسکے؛ خریداری، فروخت، یا سٹی کی جانب سے پراپرٹی کی لیز، جیسے کہ ایک حفظانِ صحت کا گیراج بنانے کے لئے زمین کی خریداری؛ اور سٹی کی علاقہ بندی کے تصفیئے سے کڑی مطابقت کے ساتھ مختلف پراجیکٹس کی اجازت لینے کے لئے خصوصی اجازت نامے۔

ULURP سرٹیفیکیشن سے قبل نوٹس کی مدت۔ ULURP کا آغاز اس وقت ہوتا ہے جب کوئی درخواست کنندہ (جو کہ پرائیوٹ عامل ہوسکتا ہے، جیسے کہ ڈویلپر، یا کوئی سٹی ایجنسی) سٹی پلاننگ کے ڈیپارٹمنٹ کے ساتھ اپنی درخواست رسمی طور پر جمع کرواتا ہے۔

چارٹر کی مجوزہ ترمیم DCP سے تقاضا کرے گی کہ متاثرہ کمیونٹی بورڈ، قصبے کے صدر اور قصبے کے بورڈ کو تفصیلی پراجیکٹ سمری ارسال کرے اس سے پہلے کہ DCP پراجیکٹ کی درخواست (درخواستوں) کی تکمیل کی تصدیق کرے اور ULURP کے عوامی جائزے کی مدت کا انعقاد کرے۔ پراجیکٹ کی مطلوبہ سمری کو 30 دن کے اندر اندر متاثرہ کمیونٹی بورڈ، قصبے کے صدر اور قصبے کے بورڈ تک پہنچانا چاہیئے اس سے پہلے کہ درخواست کی تصدیق ہو، اورDCP کی جانب سے ان کی ویب سائٹ پر بعد ازاں پانچ دن کے اندر شائع کی جائے۔ درخواست (درخواستیں) جو کہ DCP کی جانب سے تصدیق شدہ ہوں، انہیں پروجیکٹ سمری کے ساتھ معقول حد تک یکساں ہونا چاہیے جو کہ DCP کی جانب سے منتقل کردہ ہو اور ان کی ویب سائٹ پر شائع شدہ ہو۔

یہ مجوزہ ترمیم 31 اگست، 2020 سے موثر ہوگی۔

کمیونٹی بورڈز کے لئے ULURP کے جائزے کا اضافی وقت۔ ULURP کا حصہ ہوتے ہوئے، جب کمیونٹی بورڈ ایسی درخواست موصول کرتا ہے جس کے مکمل ہونے کی تصدیق DCP نے کی ہو، تو اس کے پاس عوام کو مطلع کرنے کے لئے، عوامی سماعت منعقد کروانے اور سٹی پلاننگ کمیشن (CPC) اور متاثرہ قصبے کے صدر کو اس کی تحریری سفارشات جمع کروانے کے لئے 60 دن ہوں گے۔ چارٹر تقاضا کرتا ہے کہ کمیونٹی بورڈ ہر ماہ کم از کم ایک عوامی سماعت منعقد کروائے، ماسوائے یہ کہ ایسی سماعتیں عام طور پر جولائی اور اگست میں درکار نہیں ہوتیں۔ کچھ کمیونٹی بورڈز گرمیوں کے مہینوں میں مطلوبہ ULURP سماعت منعقد کروانے کے اہل نہیں ہوتے، ان کے لئے یہ مشکل یا ناممکن ہوجاتا ہے کہ CPC اور قصبے کے صدر کو اپنی سفارشات ارسال کریں۔

چارٹر کی مجوزہ ترمیم جائزے کیULURP کاروائی کے دوران، عوامی سماعت کے انعقاد، نظر ثانی اور ایک سال کے 1 جون اور 15 جولائی کے درمیان تصدیق شدہ درخواستوں کے لئے سفارشات جاری کرنے کے لئے کمیونٹی بورڈ کو اضافی وقت فراہم کرے گی۔ بالخصوص، مجوزہ ترمیم جون میں تصدیق شدہ ULURP درخواستوں کا جائزہ لینے کے لئے کمیونٹی بورڈز کو (60 دن کی بجائے) 90 دن فراہم کرتی ہے اور 1 جولائی اور 15 جولائی کے درمیان تصدیق شدہ ULURP درخواستوں کا جائزہ لینے کے لئے (60 دن کی بجائے) 75 دن فراہم کرتی ہے۔

یہ مجوزہ ترمیم فوری طور پر موثر ہوگی۔